لیلۃ القدر رحمت ومغفرت اورامن وسلامتی والی رات ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي اخْتَصَّ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَجَعَلَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، فَاللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾[1].

برادرانِ اسلام! میرے روزہ دار بھائیو! شبِ قدر بڑی جلیل القدر اور عظیم الشان رات ہے اس کی عظمت وفضیلت بیان کرنے کیلئے باری تعالیٰ جل جلالہ نے پوری ایک سورت نازل فرمائی ہے چنانچہ ارشاد ہے:﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ* وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ* لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ* تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ* سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ﴾. بے شک ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا ہے اور آپکو کچھ معلوم ہے شبِ قدر کیسی چیز ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے اس رات میں فرشتے اور روح القدس (جبریل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے ہر امر خیر کو لیکر (زمین کی طرف) اترتے ہیں وہ شب سراپا سلامتی ہے اور طلوع فجر تک رہتی ہے، الغرض لیلۃ القدر بڑی مبارک

(١) البقرة: ١٨٣.

رات ہے خدائے عزّوجلّ نے اپنی مبارک کتاب کو نازل کرنے کیلئے اس رات کو خاص فرمایا چنانچہ اللہ ربُّ العزت کا فرمان ہے: ﴿إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ﴾(١)، ہم نے اسکو (لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف) ایک بابرکت رات (شب قدر) میں اتارا ہے، بلا شبہ قرآن کریم ایک جلیلُ القدر کتاب ہے ایک جلیلُ القدر فرشتے ایک جلیلُ القدر رات میں ایک جلیلُ القدر نبی ﷺ کے پاس اس کو لیکر ایک نازل ہوئے اسی بابرکت رات میں اللہ جلّ جلالہ آئندہ پورے سال میں پیش آنے والی تقدیر کو طے فرمادیتا ہے اور رزق وروزی اور موت وحیات وغیرہ کا فیصلہ فرمادیتا ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا ہے: ﴿فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ﴾(٢). اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ (ہماری مرضی سے) طے کیا جاتا ہے

اللہ کے نیک بندو اور میرے عزیز دوستو! شبِ قدر میں نیک عمل اور عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل اوراعلیٰ ہے اور اجر میں ہزار مہینے کی عبادت سے بڑھکر اور برتر ہے(٣). چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورۂ قدر میں فرمایا ہے: ﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾(٤)، شب قدر ہزار مہینوں سے افضل ہے، اسی سلسلے میں نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا ارشاد ہے: «فِيهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ، مَنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ»(٥). اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس رات کے خیر وبرکت سے محروم رہ گیا وہ تمام خیر وبرکت سے محروم رہ گیا، پس جو بندہ نیک اعمال کی کثرت کرکے

---

(١) الدخان: ٣.
(٢) الدخان: ٤.
(٣) تفسير القرطبي (١٣١/٢٠) .
(٤) القدر: ٣ .
(٥) النسائي: ٢١٠٦، ابن ماجه: ١٦٤٤.

اس میں شب بیداری کرتا ہے مثلاً صدقۂ وخیرات، احسان وکرم، تلاوتِ قرآن، اذکار وتسبیحات اور قیام اللیل کا اہتمام کرتا ہے تو وہ ربّ ذوالجلال والاکرام کی رحمت ومغفرت پالیتا ہے جیساکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: «مَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ»(١). جو شخص ایمان کے ساتھ ثواب کی امید رکھ کر شبِ قدر میں قیام وعبادت کرتا ہے تو اللہ تعالی اسکے پچھلے گناہ معاف فرمادیتا ہے، درحقیقت شبِ قدر میں دعا قبول ہونے کی بہت زیادہ امید رہتی ہے اور اس رات میں مؤمن کیلئے سب سے افضل اور سب سے عظیم دعا وہ ہے رسول اکرم ﷺ نے جسکی تعلیم دی ہے چنانچہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے دریافت فرمایا یارسول اللہ! اگر مجھے لیلۃُ القدر کی توفیق مل جائے تو میں کون سی دعا مانگوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگنا: «اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي»(٢). یا اللہ! آپ مُعاف فرمانے والے ہیں مُعاف کردینے کو پسند فرماتے ہیں لہذا مجھے بھی مُعاف فرمادیجئے، آیئے ہم بھی بارگاہِ الہٰی میں دعا کریں کہ یا اللہ! ہمیں مُعاف فرمادے، ہماری مغفرت فرمادے، ہم پر رحم فرمادے، ہم پر اپنے فضل وکرم کا فیضان جاری کردے، ہم کو لیلۃُ القدر تک پہونچادے اور اس میں ہمارے لئے مغفرت اور اجرِ عظیم کا فیصلہ فرمادے نیز ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمدِ عربی ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطا فرمادے اور ان لوگوں کی بھی اطاعت کی توفیق دیدے، جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ العِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ).

---

(١) متفق عليه.

(٢) الترمذي: ٣٥١٥، وابن ماجه: ٣٨٥٠.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ، جَعَلَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لَيْلَةَ سَلَامٍ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

روزہ دار حضرات وخواتین! لیلۃ القَدْر اطمینان اور سلامتی والی رات ہے اس شب میں حضرت جبریل علیہ السلام اوران کے ہمراہ دوسرے معزز فرشتے رحمت و برکت اور خیر وسلامتی کے ساتھ اترتے ہیں جیساکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے سورۂ قَدْر میں فرمایا ہے: (تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ * سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ)[1]، اس رات میں فرشتے اور روح القدس (جبریل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے ہر امر خیر کو لیکر (زمین کی طرف) اترتے ہیں وہ شب سراپا سلامتی ہے اور طلوعِ فَجر تک رہتی ہے، یعنی شبِ قَدْر سراپا خیر وسلامتی ہے طلوعِ فَجر تک اس میں فی نفسہ کوئی شر اور برائی نہیں ہوتی[2] الغرض ہم سب کو اپنے قلوب میں اور اپنے اقوال وافعال میں سلامتی کی قَدْر وقیمت پختہ کرنی چاہیے پس ہمیں اپنے دلوں کی پاکیزگی اور سلامتی کی کوشش کرنی چاہیے باہم سلام کو عام کرنے کی فکر کرنی چاہیے اور اپنے اخلاق وکردار میں نیز اپنی فیملی اور اپنے معاشرے کے ساتھ رہن سہن میں اس کی اہمیت کو مستحکم کرنا چاہیے اسی طرح اپنے اردگرد دنیا کے لوگوں کے ساتھ معاملات کرنے میں اس کی قَدْر وقیمت کو یقینی بنانا چاہیے بلاشبہ ہمارا ربّ رحمت وسلامتی والا ہے ہمارا دین سراپا سلامتی ہے اور ہمارے نبی ﷺ رحمت وسلامتی والے نبی ہیں اور خیر مقدم کیلئے ہمارا باہمی کلمہ: السَّلَام ہے، اس سے

---

(١) القدر : ٤-٥.

(٢) تفسير القرطبي: (١٣٤/٢٠).

اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اسلام میں سلام اور سلامتی کی کتنی فضیلت واہمیت ہے، آخر میں دعا ہیکہ یا اللہ! اے ہمارے ربّ! تو السَّلَام ہے سلامتی کا فیضان تیری ہی جانب سے ہے پس تو ہمیں سلامتی والے گھر یعنی جنت میں داخل فرمادے** وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَالسَّلَامِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ يَا حَلِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ، إِنَّكَ كَثِيرُ الْعَفْوِ، تَصْفَحُ عَمَّنْ أَسَاءَ، وَتَتَجَاوَزُ عَنِ الْأَخْطَاءِ، فَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا أَخَّرْنَا، وَمَا أَسْرَرْنَا وَمَا أَعْلَنَّا، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنَّا. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ مُغْتَنِمِينَ، وَإِلَى الْخَيْرَاتِ فِيهَا سَابِقِينَ.

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى.

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَار، وَالرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.